اما بعد حمد اور نعت کی [illegible] ... [illegible]
[illegible] صانہ عن الضرر والحزن خدمت علمای نامدار و طالب علمان ذوی الاقتدار کی التماس
[illegible] کہ یہ رسالہ مشتمل ہی اوپر حلت اور حرمت جانورونکی عموماً و خصوصاً موافق
چارون مذہب اہل سنت والجماعۃ اور یا بحوی مذہب اثنا عشری کی مع تعیین نام ہندی
و فارسی عربی و ترکی بعضی جانورون مشہور کی اور مسائل ضروریہ ذبح و شکار ہر مذہب
ہرچند کتاب کامل النصاب غایۃ البیان فی احکام الحیوان تصنیف اسوۃ الکاملین بقیۃ المتقدمین
قدوۃ المحققین زبدۃ المدققین خاتم الفقہاء والمحدثین مولانا و استاذنا مولوی محمد معین
اسکنہ اللہ تعالیٰ فی اعلیٰ علیین کی اس فن مین کافی اور وافی ہی کہ آج تک ویسی فن مین
متقدمین و متاخرین سی تصنیف نہین کی قطع نظر احکام حیوانات کی مسائل عقیقہ اور ضحیۃ و غیرہ
کی بھی بسط اور تفصیل سی اوسمین مذکور ہین کہ اوسکی سامنی احتیاج متون و شروح و فتاوی کی باقی
نہین ہی لیکن باعث لکھنی اس رسالہ کا یہ ہی کہ ان دنون بعضی صاحبزادون نی رسالہ غایۃ الکلام
فی بیان الحلال والحرام اس فن مین جمع کرکی اپنی تشہیر کی لیے بعضی صاحبون کی تقلید سی چھپواکر
تقسیم کیا دیکھنی والون نی جو بہت سی حلت و حرمت کی اوسمین خلاف اقوال علمای معتبرین فن کی محل کی پائے
اکثر سی پوچھنی لگی فقیر رفتہ اوسکی عجائب المخلوقات کا شہر لکھنؤ مین شہرہ موافق الواقع دیکھا تو کان میان
سی سنا بیت پر یہ کاکچہ لکھا ہوا اور سوا اسکی اسقدر اغلاط و خطاسی مملو ہی کہ اگر اوسکی فہرست اغلاط کہین تو
ہو سکتا اوسی ذیل کی اغلاط اوسکا اوسیقدر رکھنا بجا ہوئی تو بجا ہی لیکن راقم الحروف نی خطا پکڑنی ہر خبر مین
النصاف جانکر تحقیق حلت اور حرمت پر اکتفا کیا اور ثواب کی لیے اور گناہ سی بچانی کی [illegible]

عام مومنین کو حقیقت حال سے مطلع کیا ہر چند مقتضای غیرت کو لی مصنف خلل [illegible]
مسائل میں سی نہین ہوتا الا ما شا اللہ لیکن خطای علمای کاملین اللغو تصانیف کی درخور عمل ہی
اور خطا نا واقفین کی اور ہی بلکہ ایک لفظ سی علم اور جہل کا حال کہل جاتا ہی اگرچہ ظاہر مین [illegible]
اپکو لباس علما اور حجاج سی آراستہ و پیراستہ کری چنانچہ مشہور ہی کہ ایک شخص [illegible] دستار
بجم و شحیم مثل مشہور الفربہ خواہ مخواہ مرد آدمی گرتا ہنی ہوی شیخ علی حزین کی پاس آیا و پانون
پھیلائی ہوی بیٹھی تھی اوسکو عالم جانکر پانون سکوڑ لیی اور پوچھا اسم شریف وہ بولا یوسف
شیخ نی اس لفظ سی اوسکی جہل سی مطلع ہو کر کہا بابا اگر تو یسف ہستی من چرا پای خود را بسوی خود
کشتم اور پانون پھیلا دیی کہ حاصل ایک و بات مین آدمی کا علم و جہل معلوم ہو جاتا ہی صاحبزادے
موصوف کی باتون مین سی کئی خبر بیان کی جاتی ہین ایک کہ ۳۳ صفحہ کی اول مین لکھا ہی چنانچہ
گرز تخم دجاجہ بعد ذبح بیرون آید حلال ست اعم از انکہ پوست آن سخت شدہ باشد یا ملکی نی
مجمع البرکات سبحان اللہ سمجھ بوجھ کا ان صاحبزادے کی کیا کہنا ہی ہر بچہ جانتا ہی کہ مرغی انڈا
دیتی ہی نہ بچہ جنتی ہی حالانکہ مجمع البرکات مین یون لکھا ہی مرغی کی پیٹ سے بعد مرنی کی بیضہ
نکلی تو حلال ہی ما شا اللہ یہ صاحبزادی اپنی پیٹ سے کیا کیا نئی باتین نکالتی ہین اللہ بچاوی ایسی
ایسی پانک کے ہنگام دوسری یہ کہ پانچوین صفحہ مین لکھا ہی گھبائی کہ قطع آنہا در ذبح باید چہار
نای کہ آن جای جاری شدن خون ست و آنرا حلقوم گویند و مری کہ آن جای نزول طعام ست
دو دیجان کہ عبارت ندارد و رگہای کہ جای [illegible] فقط پس اس عبارت مین حلقوم
جسی ہندی مین نرخرہ کہتی ہین مجری خون کا لکھا ہی اور حالانکہ وہ مجری نفس کا ہی علاوہ اوسکی حلقوم

جیسی شیر بہیڑیا ہنڈار ریچہ بندر لومڑی چیتا بجو بلی کتا سیہہ بندر لنگور

سیاہ گوش ہاتھی وغیرہ حرام ہین **قاعدہ** جو پرندی کہ پنجہ سی شکار

کرتی ہین جیسی باز باشہ شکرہ تیتری چیل شکرہ لگڑا جرہ وغیرہ حرام ہین

قاعدہ جو پرندی کہ مردار کہاتی ہین جیسی ہما گدہ وغیرہ وہ حرام ہین مسئلہ سوای

ملہائی الماہی کوا چار قسم پر ہوتا ہی ایک وہ کہ دانہ چگتا ہی اوسکو فارسی مین زاغ کشت

عربی مین غراب الزرع کہتی ہین حلال ہی دوسرا وہ کہ مردار کہاتا ہی اوسکو عربی مین ابقع

کہتی ہین وہ حرام ہی تیسرا وہ کہ جو بہی شکار کرتا ہی اوسکو فارسی مین کلاغ عربی مین

غداف کہتی ہین وہ بہی حرام ہی چوتہا وہ کہ دانہ بہی کہاتا ہو اور مردار

بہی اوسکو عقعق کہتی ہین حلال ہی نزدیک امام اعظم کی اور نزدیک صاحبین کی مکروہ تحریمی

ہی مگر اول بہتر ہی اور صحیح یہی طریق پاک کرنی اون جانورون کا کہ حلال ہین لیکن نجاست

کہاتی ہین یہ ہی کہ اونٹ اور گای کو دس دن تک اور بکری کو چار روز اور مرغی وغیرہ کو

تین دن تک باندہ کر اور بند کر کی دانہ اور گہاس دی بعد اسکی ذبح کری یہ فتوی ہی تا گندگی

اولی ہی اون جانورون مین جنکی گوشت مین نجاست کی کہانی سی بدبو آتی ہو والا جبتک

کہ اون مین بدبو باقی رہی مانع رکہنا ضروری **قاعدہ** جن جانورون کی ماں باپ

ایک حلال ہو ایک حرام اوسمین اعتبار ماں کا ہی اگر ماں حلال ہی بچہ بہی حلال ہی اگر ماں حرام

ہی بچہ بہی حرام ہی جیسی خچر یعنی خچر حرام ہی حسب اوسکی گدہی ہونی کی حسب اوسکی گہوڑی ہونی کی نزدیک

صاحبین کی بلا شبہہ حلال ہی مگر شافعی اسکو بہی حرام کہتی ہین اور حسب اوسکی گای ہونی کی

صورتین جیسی گینڈا کہ ترکی مین کرگدن مار [illegible] کہتی ہین

مشابہت رکہتا ہی صورتین بہینس کی اور [illegible] تی ہی عضو تناسل کی اندر ہوتی ہین بہینس کی جیسی

ہاتھی کی نزدیک امام ابو حنیفہ اور ابو یوسف کی حلال ہی اسواسطی کہ شکل بہینس کی سی ہی اور نزدیک امام

محمد کی حرام ہی اس جہت سی کہ مشابہ ہاتھی کی ہی اسی سبب سی مختلف فیہ ہی نزدیک شافعیہ کے

اور کتب مالکیہ اور حنبلیہ مین تصریح اسکی نظر نہین پڑی اور بعض علمای اثنا عشریہ سی بہی حلت

منقول ہی اور مشابہت کبہی مع آتی ہی طبیعت مین یعنی خصلت اور روش مین پہر اگر برابر ہون

دونون چیزین پائی جاوین اوس جانور کو جو مشابہ ہوا اوسکی پس صحیح یہ ہی کہ وہ جانور حلال ہی

بعض اصحاب شافعی نی لکہا ہی کہ جس جانور مین یہ چار شرطین نپائی جاوین تو اوسکے

حکم مین رجوع کرنا چاہیی طرف شریعت سابقہ کی جو نزدیک ہو ہماری شریعت کے

جیسی نصاری کی اگر اونکی شریعت مین حلال ہو تو حلال ہی اگر حرام ہو تو حرام ہی حضرت

امام مالک نی فرمایا ہی جس جانور کی حرمت کلام اللہ اور حدیث سی ثابت ہو وہ حرام ہی سوا اوسکے

اور جانورونکو حرام نکہنا چاہیی ہان جو چارپایہ کہ دانت سی اور جو پرندہ پنجہ سی زخم اور

شکار کری اوسکو مکروہ تحریمی جاننا چاہیی اور امام احمد بن حنبل بہی مثل امام شافعی کی چارون

شرطون مذکورہ کو اعتبار کرتی ہین پس مذہب شافعی اور حنبلی مین جیسی نہ چارپایہ حرام ہین

مثل شیر وغیرہ کی ویسی ہی درندہ پرندونکا مثل باز بہیری وغیرہ کی اور جسطرح وہ جانور حرام

ہین جنکی مارنیکا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نی حکم فرمایا جیسی سانپ بچہو چوہا خانگی ویسی طرح حرام

ہین وہ جانور کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اونکی مارنیکو منع فرمایا جیسی چیونٹی مکہی شہد کی ہدہد چمگادڑ اور

اور حرام ہی سیاہ کوا جو گوشت کھاتا ہی جیسے بوم وغیرہ اور ککلک طاؤس [illegible] امام
غزالی نی فرمایا [illegible] یہ ہی کہ ککلک حلال ہی اور شیخ الاسلام [illegible] فتوی حرمت پر دیتی ہین کوا جو دانہ کھاتا ہی
حلال ہی کوا سیاہ اور شیلا رنگ لیکن کوی سیاہ رنگ مین اختلاف ہی فتوی حرمت پر ہے
اور بلی پالو بھی حرام ہی وحشی مین اختلاف ہی اصح یہ ہی کہ حرام ہی اور حلال مین نزدیک
امام شافعی اور امام مالک اور امام احمد حنبل کی اونٹ گای بکری وحشی ہو یا انسی
اور کھوڑا بھینس وحشی ہو یا انسی اور ہرن گورخر خرگوش کفتار سوسمار کا گوشت جسکو عربی مین
ضب کہتی ہین سمور سنجاب قاقم حواصل وغیرہ اسیطرح حلال ہی فاختہ کبوتر وحشی ہو یا
انسی بلبل مرغ ملکہ شتر مرغ بط قاز اور جو جانور انکی شکل اور خاصیت پر ہون حلال ہی حلت
پرندونکی دانہ چکنا اور نشانی حرمت کی مردار کھانا اور گوشت پنجہ سی پھاڑنا اور حرام ہین نزدیک
شافعی اور حنبل کی کھی مچھر جھینگر کھٹمل جسکو فارسی مین خرموش اور عربی مین [illegible] کہتی ہین
پس وہ برائی میتا ہی جس شخص نی کھوس کو نزدیک امام شافعی کی حلال لکھا ہی اور امام
مالک درندہ بہائم جیسی چیتا شیر بھیڑیا وغیرہ اور درندہ پرند جیسی باز بحری وغیرہ اور حشرات الارض
جیسی چوہا سانپ وغیرہ کو مکروہ کہتی ہین بکراہت تحریم اور نزدیک امام شافعی و امام احمد حنبل
کی وہ جانور جو حرام ہین جو مردار کھاتی ہین اور بعضی شافعیہ مکروہ جانتی ہین اور طریق پاک کرنیکا
یہ ہی کہ اوس جانور کو قید کرکی اسقدر کھاس اور دانہ دیا جاوی کہ بو اوسکی گوشت سے دفع ہو جاوے
اور نزدیک شافعی کی خچر اور جو جانور پیدا ہوا ہو حلال اور حرام سی حرام ہی کہا امام نووی نی لکھا ہی
کہ پرند دریائی جو سفید نہین ہی سب امام شافعی ہین بلا خلاف حلال ہین جو جانور دریا مین [illegible]

صورت پر ہون اور خشکی مین نہ رہ سکتے ہون [illegible] ان سوای مینڈک اور کچھوی اور
کیکڑی کی [illegible] پرندی دریائی جو سفید ہوتی ہین مذہب امام شافعی مین حلال ہین اور بعضی کہتی ہین
کہ جو بی نظیر برین حرام ہی یا مین بہی حرام ہی اور جسکی نظیر برین حلال ہی دریا مین حلال ہی اور بعضی کہتی
ہین سب جانور دریائی سوای مگرمچھ اور مینڈک اور سانپ اور کچھوی اور کیکڑی کی حلال ہین اور
برجندی اور حاویہ مین لکھا ہی کہ نزدیک حنفیہ کی پرندی دریائی حلال ہین اور بعضی شافعیہ سبہی
پرندہ آبی کو مطلقا حلال کہتی ہین مگر لکلک کہ اوسمین دو قول ہین اور نزدیک امام احمد حنبل کی مگر
مچھ حرام ہین اور مذہب امام مالک مین مکروہ اور بعضی اصحاب مالک قائل دونون کی حرمت
کی ہین اور نزدیک احمد حنبل کی سارا ہی نیولا حرام ہی اور امام مالک فرماتی ہین کہ سب جانور
دریائی مباح ہین یہانتک کہ مچھلی طافی بہی حلال ہی لیکن سور مین توقف فرمایا ہی
اور بعضی مالکیہ سور مین دو قول نقل کرتی ہین اور بعضون نی کتی اور سور اور انسان آبی کو
استثنا کیا ہی اور امام احمد حنبل فرماتی ہین سوای نہنگ اور سانپ اور مینڈک کی باقی جانور
دریائی کہ بی پانی کی زندگی اونکی دشوار ہی جس شکل اور صورت پر ہون حلال ہین اور مذہب
اثنا عشریہ مین سوای مچھلی فلوسدار پیدایشی کی اگرچہ سب فلوس اوسکی باقی نرہی ہون
جانور دریائی حرام ہین اور مذہب اثنا عشری مین جانور رہنی والی خشکی کی چار قسم
ہین چرندی پرندی درندی حشرات الارض یعنی کیڑی زمین کی چرندی کی دو قسم
ہین اہلی وحشی اہلی حلال ہین بکری گای اونٹ بہینس اور مکروہ ہی گہوڑا خچر گدہا خچر مین ا
زیادہ ہی گدہی اور گدہی مین زیادہ گہوڑی ہی اور نزدیک بعض علما کی گدہی مین زیادہ

زیادہ خچر سی اور وحشی سی حلال ہی گائی [illegible] ابی وحشی [illegible] وحشی میں [illegible]
گینڈا بھی گورخر مکروہ ہی اور سوا انکی سب حرام ہین اور پرندہ وحشی حلال ہین طوطا [illegible] جیسی
موسیچہ کبک دراج زاغ سیاہ کہ چونچ اوسکی سرخ ہو اور زاغ عنا کہ کہیتون سی اور بطیعقار سرخاب
چڑیا وغیرہ سب حلال ہین اور مکروہ ہی ہدہد ابابیل فاختہ اور حرام ہی کوا جنگلی اور سیاہ کہ
پہاڑون مین رہتی ہین اور مردار کہاتی ہین اور مور اور چمگادڑ اور حرام ہی وہ جانور کہ سنگدان
اور چینہ دان اندر چار مین یا جیسی تیتر اور مرغ رکہتی ہین نرکہتا ہو اور وہ جانور پرندہ کہ سنگدان
اور چینہ دان اور چار پس پا رکہتا ہو حلال ہی مگر وہ جانور کہ حکم صریح شرع کا اوسکی
حرمت مین وارد ہوا ہو اور لازم نہین ہی کہ یہ تینون رکہتی ہون بلکہ ہونا ایک چیز کا انمین سی
کافی ہی اور حلال ہی وہ پرند کہ اوڑنی مین بازو اپنی کو حرکت دیوی اور حلال ہی وہ جانور
کہ اوڑنی مین کبہی بازو کو حرکت دیتا ہو اور کبہی نہ دیتا ہو لیکن حرکت دینا زیادہ ہو یا دونون
برابر ہون اور اگر حرکت نہ دینا زیادہ ہو حرام ہی اور جانورون آبی مین بہی یہی شرطین ہین جو
سنگدان اور چینہ دان اور چار پس پا رکہتی ہون اور سوا انکی بہی حلال ہین وہ جانور کہ مچھلی
کہاتی ہون اور حرام ہین وہ چارپائی جو دانتون سی زخم کرتی ہین اور وہ پرندی شکار کرتی
ہین جیسی بہری باز باشہ شاہین چرغ کرکس عقاب اور حرام ہین سب حشرات الارض جیسی
سانپ بچہو چوہا خانگی ہو یا جنگلی گہونس سمور سنجاب سیہی گرگٹ گلہری زنبور مکہی کیکڑا
وغیرہ **فصل** جاننا چاہیی کہ سب جانور دو قسم پر ہین پرندی اور غیر پرندی ہر ایک انمین سی
دو قسم پر ہین حلال و حرام ابہی واسطی سمجہانی عوام کی چار حد ولیکن تو حکم [illegible]

کیفیت اول خانے مین نام اردو دوسرے مین ترکی تیسرے مین فارسی چوتھے مین عربی پانچوین مین حکم مذہب حنفی چھٹے مین حکم مذہب شافعی ساتوین مین حکم مذہب مالکی آٹھوین مین حکم مذہب حنبلی نوین مین حکم مذہب اثنا عشری لکھدیا گیا جدول یہ ہے جانورون کے نام اور حکم مین چارپایون اور مچھلی کی کہ مذہب امام ابی حنیفہ رحمہ اللہ تعالے مین بلا خلاف حلال ہین

اردو	ترکی	فارسی	عربی	بمذہب حنفی	بمذہب شافعی	بمذہب مالکی	بمذہب حنبلی	بمذہب اثنا عشری
اونٹ	دیودو	شتر	بعیر	حلال	حلال	حلال	حلال	حلال
بکرا بکری		بز	معز	حلال	حلال	حلال	حلال	حلال
بھیڑ مینڈھا	کیلک	میش مادہ و نر	ضان	حلال	حلال	حلال	حلال	حلال
بھینس بھینسا	کاومیش	کاومیش مادہ و نر	جاموس جاموسہ	حلال	حلال	حلال	حلال	حلال
بارہ سنگھا	نغن مادہ مرال نر	گوزن	ایل	حلال	حلال	حلال	حلال	حلال
خرگوش	دوشان	خرگوش	ارنب	حلال	حلال	حلال	حلال	حرام
دنبہ		میش	کبش	حلال	حلال	حلال	حلال	حلال
سراگائی		غژغا	بقر جبلی	حلال	حلال	حلال	حلال	حلال
گای بیل	سغر نر اکیز مادہ	گاو	بقر	حلال	حلال	حلال	حلال	حلال
گورخر	قولان	گورخر	حمار وحشی	حلال	حلال	حلال	حلال	حلال
مچھلی	بالغ	ماہی	سمک	حلال	حلال	حلال	حلال	حلال فلوس دار بی فلوس حرام
نیل گای		نیلگاو	بقر وحشی	حلال	حلال	حلال	حلال	حلال
ہرن	کیک جیران	آہو	ظبی	حلال	حلال	حلال	حلال	حلال

[illegible]	[illegible]	کلنگ	الغلق	حلال	اصح حرام	حلال	حرام اصح	حرام
مرغ	نروس	خروس	دیک	حلال	حلال	حلال	حلال	حلال
ـــغ	نوخ	اکیان	دجاجه	حلال	حلال	حلال	حلال	حلال
ممولا		مرغ سنگانه	صعوه	حلال	حلال	حلال	حلال	حلال
مور	طاوس	طاوس	طاوس	حلال	اصح حرام	حلال	مختلف فیه	حرام
مینا	سقرمین	شارک	زرزور	حلال	حلال	حلال	حلال	حلال
ہدہد	ہدہد	پوپک	ہدہد	حلال	حرام سنتی	حلال	مختلف فیه	مکروه

جدول تیسری بیان نام اور حکم اون جانورون مین جو اوڑنے والے نہین ہین اور مذہب امام ابو حنیفہ مین حرام ہین

اردو	ترکی	فارسی	عربی	مذہب حنفی	مذہب شافعی	مذہب مالکی	مذہب حنبلی	مذہب امامیہ
بھیڑیا	خورد	گرگ	ذیب	حرام	حرام	مکروه	حرام	حرام
بجو	کفتار	کفتار	ضبع	حرام	حلال	حلال و مکروه	حلال	حرام
بلی	پشیک	گربه	سنور	حرام	حرام	مکروه	حرام	حرام
بندر	میمون پیچی	بوزنه	قرد	حرام	حرام	حلال و مکروه	حرام	حرام
بچھو	عقرب	کژدم	عقرب	حرام	حرام	حرام	حرام	حرام
تیندوا	قپلان	پلنگ	نمر	حرام	حرام	مکروه	حرام	حرام
چیتا	پارس	یوز	فهد	حرام	حرام	مکروه	حرام	حرام
چوہا جنگلی	اکن اباغ	موش دشتی	یربوع	حرام	حلال	حلال	مختلف فیه	حرام
چوہا خانگی	سیچان	موش خانگی	فار	حرام	حرام	مکروه	حرام	حرام
ریچھ	زیو	خرس	دب	حرام	حرام	مکروه	اصح حرام	حرام

بہری	بہری	بہری	بہری	حرام	حرام	مکروہ	حرام	حرام
زرّی	ترمتی	ریتانی	ترمتی	حرام	حرام	مکروہ	حرام	حرام
جرہ	آلکو	جرغ	صقر	حرام	حرام	مکروہ	حرام	حرام
چیل	چلقان	موسیگیر غلیواز زغن	حداۃ	حرام	حرام	حرام	حرام	حرام
چمگادر	شپرہ	شپرہ	خفاش	حرام	حرام	حرام	حرام	حرام
گدہ	محزر	کرکس	نسر	حرام	حرام	مکروہ	حرام	حرام

فصل نزدیک امام اعظم کوفی رحمۃ اللہ علیہ کی ذبح مین چار چیزین کاٹنا چاہیے حلقوم جسمین سانس
یعنی دم آتا جاتا ہی مری جسمین کہانا جاتا ہی ودجان وہ دو رگین دو طرف گردن کی جن مین جاری ہوتا ہی لہو
خون اگر کاٹی جاوین اکثر ان چارون مین سی تو بہی حلال ہی نزدیک ابی حنیفہ کی کہا امام
ابو یوسف نی ضرور ہی کاٹنا حلقوم اور مری اور ایک دونون ودجان کا مگر صحیح ہے
قول ابو حنیفہ کا اس واسطی کہ اکثر کی ہی حکم ہی کل کا اور جامع صغیر مین لکہا ہی جبکہ کاٹا جاوے
نصف حلقوم و نصف اوداج اور نصف مری نہین حلال ہی اس واسطی کہ حلال اوس وقت
ہوتا ہی جب سب کٹین یا اکثر اور نصف کے واسطی نہین ہی حکم کل کا احتیاط کی جگہ پر اور امام
محمد سی یون روایت ہے کہ جسوقت کاٹا جاوی حلقوم اور مری اور اکثر ودجان سی حلال ہی
اور جس مین شبہ پڑی وہ حلال نہین فرمایا ہی مشائخ ہمارے نی کہ صحیح جوابات سی جاننا چاہیے کہ حلال
کرنا دو قسم پر ہی اختیاری و اضطراری اختیاری مین کاٹنا حلقوم وغیرہ کا چاہیے تیز چہری المحل
اوسکا چہری کی نہی ہی چہر گردن تک ہی اور وہ بہی دو قسم مین ہے ذبح کہ سوای اونٹ کے اور جانورون مین

سی پالی سی شکاری اوسکی کا آگی سی بیٹھ گئی کی بعد اختیاری مین فورا ذبح کرنا بس نہین جائز
ہی کیونکہ اسکی مکر او سقدر کہ اوس سی چارہ نہین اور اضطراری مین وقت تیر پہینکنی یا چہوڑنی
شکاری جانور کی کہی اور شرط ہی کہ ذابح محرم نہو یہ مذکور ہوا اون سب چیزونکا جو ذابح سی
تعلق رکہتی ہین لیکن وہ چیزین کہ رجوع کرتی ہین طرف محل ذبح کی بعض اونسی تعین محل کی ہی وقت
تسمیہ کی ذکوۃ اختیاری مین اور بعضی وہ سی قیام اصل حیات کا ہی ستانس مین وقت ذبح
کی قلیل ہو یا کثیر قول ابی حنیفہ مین اور نزدیک امام محمد اور ابو یوسف کی نہین کافی ہی
قیام اصل کا بلکہ اعتبار ہی حیات مستقرہ کا اور ذبیحہ مین صحیح وہی ایک وہ چیز ونسی یا حرکت کری یا خون نکلی اور اگر
نہ پائی جاوین دونون چیزین حلال نہین ہی اور اگر ذبح کیا بکری یا گائی کو اور نکلا اوس سی خون جیسی نکلتا
ہی ہی اور حرکت نکی کہانا اوسکا جائز ہی نزدیک ابی حنیفہ کی ایک شخص نی ذبح کی بکری بیمار
اور حرکت نکی مگر منہ اوسکی نی اگر کہول دیا اوسنی منہ کو کہانا اوسکا درست نہین اور اگر بند کر لیا
کہانا اوسکا درست ہی اور اگر کہول دیا اوسنی انکہونکو نہ کہائی جائیگی اور اگر بند کر لیا آنکہونکو
کہانا اوسکا درست ہی اور اگر پہیلا دیا پانونکو کہانا اوسکا درست نہین اور اگر سمیٹ لیا کہانا
درست ہی اور اگر کہڑی ہو جاوین بال اوسکی تو کہانا درست ہی اور اگر بیٹھ جاوین تو درست نہین
یہ سب حکم اوس وقت مین ہین کہ زندگی اوسکی معلوم نہو وقت ذبح کی لیکن جبکہ یقین ہو اوسکی حیات کا
وقت ذبح کی کہانا اوسکا درست ہی ہر حال مین اور حکم ذبح کا یہ ہی کہ مذبوح پاک ہی اور حلال
اگر جنس ماکول سی ہو اور اگر غیر ماکول ہو تو پاک ہی واسطی انتفاع کی حلال نہین اور جائز ہی ذبیحہ
مخنث اور منثی کا اور مکروہ نہین ذبح کرنا اور پکانا برص والی کا عورت مسلمہ اور کتابی کا بیچ میں

ذبح مین ... اور کہا جاوے گا ذبیحہ کو ٹکڑی کا جس وقت ذبح کیا بکری کو گرا دی ... ہی ...
کر جاوے گی مذکور کا قبل مرنی کی تو حلال ہی الا حلال نہین مگر مکروہ ہی اسواسطی حلال کی ...
بس واسطی کہ خلاف سنت ہی اور ... اندا دینا ہی جانور کو بکری یا گای اگر قریب ... کی
مکروہ ہی ذبح کرنا اوسکا اسواسطی کہ اسمین ضائع کرنا بچہ کا ہی قول ابن حنیفہ پر اسواسطی کہ نزدیک
اونکی بچہ پیٹ کا نہین حلال ہوتا ہی ... کی ذبح کرنی ہی اور آلہ ذبح کا تیز چاہیی کوئی چیز
اور مستحب ذبح مین یہ ہی کہ ... ہو اور مکروہ ہی ذبح مین اتنا کاٹنا کہ سر علیحدہ ہو جاوے
اور مکروہ ہی کھینچنا ذبیحہ کا پاون کہلاتی طرف مذبح کی اور مکروہ ہی کہ بعد لٹانی کی تیز کری
چھری کو سامنی ذبیحہ کی اور مکروہ ہی ذبح کرنا ایک جانور کا دوسری کے سامنی اور مکروہ ہی ترک
توجہ کا طرف قبلہ کی واسطی مخالفت سنت کے پس مراد مکروہ سی تنزیہی ہی بلکہ بعض کتابون مین
لکھا ہی کہ مستحب ہی توجہ طرف قبلہ کی فتاوی عالمگیری مین مذکور ہی اذا ذبحها بغیر
تَوَجُّهِ الْقِبْلَةِ حَلَّتْ وَلٰكِنْ تُكْرَهُ یعنی جب ذبح کیا جانور کو اور اوسکا منہ قبلہ کی طرف
نہتا حلال ہی مگر مکروہ ہی یعنی بکراہت تنزیہی اسواسطی کہ اگر کراہت تحریمی مراد ہوتی کلمہ حلت
کا لکھتا کیونکہ حکم حرام اور مکروہ تحریمی کا قریب ... تعجب ہی اوس شخص سی جس نی
لکھا و ذبیحہ را ضرورست کہ رخش بطرف قبلہ باشد و اگر بغیر توجہ قبلہ ذبح واقع خواہد شد
آن ذبیحہ مکروہ تحریمی خواہد شد اور حوالہ کیا عالمگیری پر وای رجال ایسی شخص نے
... عالمگیری کی عبارت کہ نہایت صاف ہی نہ سمجھی پھر ارادہ کری تصنیف کا اور اگر
... ذبیحہ کو اور لیا چھری کو اور بسم اللہ اللہ اکبر کہا پھر رکھ دیا اوس چھری کو اور اٹھا لیا

دوسری پہیر کیو پہیر ذبح کیا حلال ہی اور اگر لٹایا بکری کو اور لیا چہری کو اور بسم اللہ کہی پہر
چہوڑ دیا اوسکو اور ذبح کیا بکری دوسری کو اور ترک کیا بسم اللہ کو قصداً تو حلال نہین
ہی اور جب لٹایا بکری کو واسطی ذبح کی اور بسم اللہ کہی پہر کلام کیا انسان سی یا پیا پانی یا تیز کیا
چہری کو یا کہایا ایک لقمہ کہانیکا یا مثل اسکی اور عمل قلیل کیا حلال ہی ذبح کرنا اوسی بسم اللہ سے
اور اگر طویل ہوا کلام اور بہت ہوا عمل مکروہ ہی کہانا اوسکا پہچان قلیل اور کثیر کے
لوگون کی عادت پر موقوف ہی جسکو کثیر جانین لوگ وہ کثیر ہی جسکو قلیل جانین تو قلیل ہی اور اگر
بسم اللہ اللہ اکبر کہا بعد اوسکی اوٹہا لی بکری پہر پکڑ لایا اوسکو جای ذبح مین تو اوس تکبیر کا
اعتبار نہین ہی اور اگر ذبح کیا دو بکریونکو اوپر تلی لٹا کر ایک ہی پہیری چہری کی تو ایک ہی
بسم اللہ کافی ہی اور اگر کئی چڑیان ہاتہ مین تہین ایک کو ذبح کیا بسم اللہ اللہ اکبر کہکی بعد
اوسکی دوسری کو ذبح کیا بغیر کہی اوسکی تو دوسری حلال نہین ہی لیکن اگر پہیرا چہری کو
سب پر ایک ہی مرتبہ تو ایک ہی بار بسم اللہ اللہ اکبر کافی ہی فقط حضرت امام شافعی رح
فرماتی ہین کاٹنا حلقوم اور مری کا ذبح مین کافی ہی اور کاٹنا ودجان کا مستحب اور حضرت
امام مالک فرماتی ہین کہ ذبح مین چارون چیز ذبح کا کاٹنا شرط ہی اور حضرت امام احمد حنبل
سی ایک روایت موافق امام مالک کی ہی اور ایک روایت موافق امام شافعی کی اور
یہ قول مختار ہی اکثر حنبلیہ کا اور نزدیک امام شافعی کی آٹہ چیزین ذبح مین سنت ہین اول
چہری تیز کرنا دوسری قوت اور جلدی سی ذبح کرنا تیسری وقت ذبح کی ذابح کا
منہ طرف قبلہ کی کرنا چوتہی ذبیحہ کو قبلہ رو کرنا پانچوین بسم اللہ اللہ اکبر کہنا چہٹی وقت

نحر کرنا اور باقی جانوروں کو ذبح کرنا اگر ذبح کری اونٹ کو اور نحر کری اور جانوروں کو حلال ہی لیکن مکروہ
نہیں ہی کہتے ہیں کہ مستحب ہے اور ایک قول میں مکروہ ہی اور امام مالک صاحب فرماتے ہیں اونٹ کو ذبح کرنا اور بکری کو
نحر کرنا حلال نہیں اور ذبح کرنے میں علاوہ ان طریقوں سے حلال ہوتی ہی اور بکری کو بائیں پہلو پر لٹانا اور داہنا
پاؤں اوسکا کھلا رہنے دینا اور دونوں ہاتھ اور بایاں پاؤں باندہنا اور اونٹ کو وقت نحر کی تین پاؤں سی کھڑا کرنا اور
زانو کو باندہنا دونوں پاؤں پر لٹانا اور تہوڑی کی طرح گلی سی بیچ جانور کا پوست کھینچنا اور گردن تک نہ کاٹنی چاہیے اور کوئی عضو جدا
نکیا چاہیے اور حرکت بند ہونے سے پہلے ایک جگہ سے دوسری جگہ کھینچا جاوے اور اس تہہ پر کہتے ہیں کہ نخاع تک نہ پہنچے
اور نزدیک امام شافعی کی اگر پیچھے گردن کی ذبح کیا اس طرح پر کہ پہنچی حلقوم اور مری ہوا پہر اگر حرکت اوسکی مثل
مذبوح کی قبل کٹنی حلقوم و مری کی پہنچی اور کاٹنا حلقوم و مری کا بعد اسکے ہو تو وہ جانور حرام ہی اور
اگر حیات مستقرہ قبل اوسکی باقی ہو وے تو کاٹنی حلقوم و مری سی ویسی ہی حلال ہوتا ہی جیسی کہ اور پاؤں پہلی کاٹ
ذبح کرین اور امام مالک اور امام احمد حنبل ہر شق کو اسکی حرام کہتے ہیں بسبب مخالف ہونیکی امور شرعی کی سب
اثنا عشریہ میں ذبح میں گیارہ چیزیں شرط ہیں اول یہ کہ جانور مذبوح اوس جنس سی ہو کہ گوشت اور پوست
اوسکا ذبح سی پاک ہو جاتا ہو خواہ گوشت اوسکا کہایا جاوے یا نہ کہایا جاوے مثل گائی بکری اونٹ وغیرہ کی حلال ہیں
اور پاک اور مثل شیر و بہیریا وغیرہ درندونکی کہ کہانا اوسکا حلال نہیں ہی مگر ذبح سی پاک ہوتا ہی گوشت اور پوست
اوسکا دوسری یہ کہ ذابح مسلمان ہو یا حکم اوسکی میں تیسری یہ کہ وقت قدرت اور اختیار کی لوہی یا فولاد سے
ذبح کیا جاوے اور اگر حالت اضطرار میں یا اس خوف کی جانور مردار نہو جاوے بغیر لوہی کی آلہ دوسری ذبح کیا
بھی حلال ہی چوتھی یہ کہ چاروں چیزیں حلقوم و مری اور دو رگیں جان سب کاٹی جاویں اور اگر بعض
کاٹی جاویں اور بعض کاٹی جاویں حلال نہیں ہی فعل مشہور اور مفتی بہ ہی پانچویں یہ کہ اونٹ کو

تکبیر کہکر قربانی کی جانوروں کو ذبح کرین چھٹی یہ لازم ہی ذبیحہ کا طرف قبلہ کی ہو اگر قصدًا ترک کیا جاوے تو مکروہ ہی اگر
بھول یا اضطرار سی یا باعث عدم علم قبلہ سی ترک کیا جاوی حلال ہی ساتوین یہ کہ وقت ذبح اور نحر کی کلمہ بسم
اللہ اکبر کہا جاوے آٹھوین یہ کہ کاٹی چارون رگونکو متصل کی نوین یہ کہ موت جانور کی ذبح سی ہو نہ بسبب سرکی دسوین
یہ کہ مذبوح بعد ذبح کی حرکت کری یا خون متصل کل کی کاٹی ہوئی نکلی گیارھوین یہ کہ قصد ذبح کا ہو اور بکری کو اس طرح ذبح کرنا چاہیے
کہ دونون ہاتھ اور ایک پاؤن اوسکا باندہین اور ایک چھوڑ دین اوسکو ذبح کرین اور بعد ذبح کی کھال نہ کھینچین اوسکی جبتک
یہانتک کہ وہ ذبیحہ سرد ہو جاوے اور گائی کی چارون پاؤن باندہین اور دم چھوڑ دین اور اونٹ کی دونون ہاتھ
بغل تک باندہین اور دونون پاؤن چھوڑ دین اور سنت ہے کہ مرغ کو بعد ذبح کی چھوڑ دین اور سنت ہے جلدی ذبح کرنا اور تیز کرنا
چھری کا اور مکروہ ہی انکو ذبح کرنا مگر بضرورت اور مکروہ ہی دن جمعہ کی پہلی نماز سی ذبح کرنا اور مکروہ ہی کہ ایک جانور
ذبح کرین اور دوسرا دیکھتا ہو اور مکروہ ہی کاٹنا حرام مغز کا کہ درمیان استخوان گردن کی ہوتا ہی اور بعضون نے
حرام کہا ہی اور مکروہ ہی بہت کھینچنا جانور مذبوح کا سر ہونی سی پہلی اور بعضی اوسکو حرام جانتی ہین

فصل نزدیک امام اعظم کی ذبیحہ سی سات چیزین مکروہ ہین گردونون خایہ مثانہ پتا غدود ذکر
حرام مغز اور تعجب ہے صاحب نصاب الکلام سی کہ لکھا ہی نصاب الاحتساب مین فتوی سی عدم کراہت حرام مغز کا لکھا ہی حالانکہ
اوسمین مکروہ لکھا ہی علما کا کراہت مین خلاف ہی بعضی کراہت تنزیہی لیتی ہین اور بعضی کراہت تحریمی بلکہ
بعضون نے حرام لکھا ہی دم مسفوح یعنی خون بہتا ہوا بلا شبہ سب کی نزدیک حرام قطعی ہی بحکم آیہ کریمہ حُرِّمَتْ عَلَیْکُمُ
الْمَیْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِیْرِ پس معلوم ہوا کہ جس شخص نی لکھا ہی یکسان حرام اون مکروہ تحریمی ہین شاید وہ
حرام و مکروہ تحریمی مین فرق نہین جانتا اور سوا ان سات چیزونکی سب مباح ہین اور خون کبد اور تلی اور گوشت کا نہ
حرام ہی نہ نجس نزدیک امام اعظم کی حرام و ناپاک ہی جو خون ہی رگونسی جاری ہو جاتا ہی اور جو خون کہ گوشت مین

اور بہشت مین لکھا ہوا ہی یہ حرام ہی ناپاک ہی اگر گوشت کو بغیر دھوئی ہوئی پکا لی کھانا اوسکا جائز ہی
خلاف علما کی ہی حدیث صحیح مین آیا ہی کہ بیبی عائشہ رضی اللہ عنہا سی مروی ہی حلال ہین جیسی طرح دو خون
حلال ہین کلیجی اور تلی اور نزدیک امام شافعی کی دونون خون حرام اور ناپاک ہین اگر گوشت کو بغیر دھوئی
پکایا اوسکا کھانا اونکی نزدیک منع ہی اور مذہب اثنا عشریہ مین جانور مذبوح کی پندرہ چیزین حرام ہین اول
خون بہتا ہوا کہ نکلی رگ سی کاٹنی کی وقت وہ خون کہ بعد ذبح کی گوشت مین رہ گیا وہ حلال ہی اور پاک دوسرا غیر
مسفوح یعنی وہ خون کہ بہتا نہین ہی اون جانور کی حرام ہی جیسی رینگنی والی حرام ہی نجس نہین دوسری گوبر
کہ اوجھڑی مین ہوتا ہی تیسری تلی جو پہلی گذرا چوتھی دونون خصیہ چھٹی مثانہ یعنی پھکنا [illegible] ساتوین کارہ
یعنی آٹھوین مشیمہ یعنی وہ پوست کہ اوسمین بچہ رہتا ہی نوین فرج دسوین نخاع یعنی حرام مغز گیارہوین علباء اور
وہ دو رگین زرد ہین کہ پیٹھ کی دونی طرف ہوتی ہین دم تک بارہوین ذات الاشاجع یعنی اصول اونگلیون کی متصل
ہوتی ہین ہتیلی ظاہر سی تیرہوین غدہ یعنی سیاہ [illegible] چودھوین خرزۃ الدماغ وہ ایک چیز زرد ہی چنی کی برابر کہ درمیان
مغز سر ہوتی ہی پندرہوین وہ بچہ کہ اپنی ماں کی پیٹ مین ہی اگر اوسکی ماں کو ذبح کرین اور بچہ کی ابتک خلقت تمام
نہوئی ہو حرام ہی وہ بچہ سب کی نزدیک اور اگر خلقت تمام ہوئی ہو اور پشم اور رونگٹا نکل آیا ہو اگر بعد ذبح
ماں کی مرا ہو یا قریب بمرگ نکلا ہو حلال ہی مذہب امام مالک اور محمد پر ذبح کرنا اوسکی ماں کا کافی ہی اوسکی حلت
مین اور وہ بچہ کہ ابتک پشم اور بال اوسکی نہ نکلی ہون حلال ہی مذہب امام شافعی اور احمد پر اور ذبح کرنا
اوسکی ماں کا کافی ہی اوسکی حلت مین اور نزدیک ابو حنیفہ اور زفر اور حسن بن زیاد کی حرام ہی وہ بچہ کہ مردہ اپنی
ماں کی پیٹ سی نکلا ہو خواہ تمام خلقت ہو یا نہو خواہ پشم اور بال نکلی ہون یا نہ نکلی ہون اور جو بچہ کہ زندہ نکلی
اوسکو ذبح کرنا چاہیی اور جو بچہ کہ اپنی ماں کی پیٹ سی نکلا ہو اور حیوۃ مستقر رکھتا ہو اوسکو ذبح کرنا چاہیی